

18 دسمبر 2010ء (مباحثات)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

1



سرکاری رپورٹ (مباحثات)

بائیسواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 18 دسمبر 2010ء بمطابق 11 محرم الحرام 1432 ہجری بروز ہفتہ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	وقہہ سوالات۔	04
3	رخصت کی درخواستیں۔	14

شمارہ 07

جولائی ۲۰۱۱ء

جلد 22

ایوان کے عہد پیدا

اسپیکر میر محمد اسلم بھوتانی

ڈیٹی اسپیکر سید مطعی اللہ آغا

ایوان کے افسران

جناب محمد خان مینگل سیکرٹری اسمبلی

جناب محمد اعظم داوی۔ ایڈیشن سکرٹری (قانون سازی)

جناب مقبول احمد شاہواني چیف رپورٹر



بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 18 دسمبر 2010ء بمقابلہ 11 محرم الحرام 1432ھ بروز بدھ بوقت صبح 11 بجھر 50 منٹ پر زیر صدارت جناب محمد اسلام بھوتانی، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ط إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ح
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ح وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ح قُلْ إِنِّي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ
ح مُّسْتَقِيمٍ ۝ دِيْنَا قِيمًا مِّلَةً إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ح وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ح

﴿ پارہ نمبر ۸ سورۃ الانعام آیات نمبر ۹ تا ۱۲ ﴾

ترجمہ: جنہوں نے راہیں نکال لیں اپنے دین میں اور ہو گئے بہت سے فرقے، تجھ کو ان سے کچھ سروکار نہیں، انکا کام اللہ ہی کے حوالے ہے، پھر وہی جتلائے گا اُنکو جو کچھ وہ کرتے تھے۔ جو کوئی لاتا ہے ایک نیکی سوائے لئے اُسکا دس گنا ہیں، اور جو کوئی لاتا ہے ایک رُائی سوزا پایگا اُسی کے برابر، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ تو کہہ دے مجھکو سُجَانی میرے رب نے راہ سیدھی، دین صحیح، مدد ابراہیم کی، جو ایک ہی طرف کا تھا اور نہ تھا شرک والوں میں۔ وَمَا عَلَمَنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

- جناب اپسکر: اللہ تعالیٰ حملہ الرحمن الرحیم۔ وفقہ سوالات۔ حاجی علی مددجٹک اپنا سوال پکاریں۔ جی آپ سوال پکاریں۔
- حاجی علی مددجٹک: سر! منسٹر بیٹھا ہوا نہیں ہے۔
- جناب اپسکر: Minister is on leave. کوئی فوڈ کے مولانا صاحب! کوئی فوڈ کے behalf پر آپ جواب دیں گے؟ اب منشی صاحب آگئے۔ جی آپ سوال پکاریں۔
- حاجی علی مددجٹک: جناب اپسکر۔
- جناب اپسکر: آپ سوال پکاریں۔
- حاجی علی مددجٹک: سوال یہ ہے کہ چند ماہ قبل۔
- جناب اپسکر: سوال نمبر آپ پکاریں۔
- حاجی علی مددجٹک: سوال نمبر ہے۔ ہم نے تو زندگی میں تو پہلی دفعہ سوال کیا ہے۔ سوال نمبر 228۔
- جناب اپسکر: Question 228 Minister Food ok. جی۔

228☆ حاجی علی مددجٹک:

کیا وزیر خوارک از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے چند ماہ قبل نصیر آباد اضلاع کے زمینداروں سے گندم خریدی تھی؟ نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اضلاع کے زمینداروں کو حکومت کی جانب سے بارداں نہ بھی دیئے گئے تھے؟
- (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان زمینداروں کے نام بچع ولدیت شناختی کارڈ اور جائے سکونت کی تفصیل دی جائے؟

وزیر خوارک:

- (الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے نصیر آباد زون کے زمینداروں سے گندم خریدی اور 70 ہزار ٹن گندم کی خریداری کا ہدف مقرر کیا اور حکومت کی جانب سے ضلعی انتظامیہ کے ذریعے بارداں بھی فراہم کیا گیا۔
- (ب) زمینداروں کے نام شناختی کارڈ نمبر اور جائے سکونت (خریداری مرکز) کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لاہوری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسندیار کاٹڑ (وزیر حکومت خوارک): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

Answer be taken as read. Any supplementary on 228, Ali

جناب اپسکر: کوئی supplementary Madad Jatak Sahib? آپ اگر ضمنی کرنا چاہیں گے 228 پر۔

حاجی علی مددجہ: جناب اپیکر! آج تو سیکرٹری فوڈ کو بھی یہاں موجود ہونا چاہیے۔

جناب اپیکر: ٹھیک ہے منظر صاحب ہیں وہ آپ کو جواب دینگے۔

حاجی علی مددجہ: جناب اپیکر! ان لوگوں نے جو جواب دیا ہے۔ ہم نے سوال کیا تھا کہ جو ڈیرہ مراد جمالی، جعفر آباد سے 6 لاکھ بوریاں زمینداروں سے گندم خریدی گئیں، ان لوگوں نے لست دی ہے۔ جناب اپیکر! چونکہ میرا خود بھی تعلق ڈیرہ مراد جمالی سے ہے۔ میں ایک ایک کو جانتا ہوں۔ یہ جو لست دی ہے یہ ہندوؤں کی، 25 ہندو جو کہ وہاں کوئی زمیندار نہیں ہے۔ جو کوہہ سارے دکاندار لوگ ہیں جسکو واپاریوں کو لیکر دیا ہے، ایک دوسرے میں 16 نام ہیں جو کو کوئی تین، چار سال پہلے کوئی چھ سال پہلے، فوت ہو چکے ہیں، اگر آپ اسکو NADRA سے check کریں۔ جو شناختی کارڈ نمبر ہیں۔ ان لوگوں نے اسیں نام اور شناختی کارڈ۔۔۔

جناب اپیکر: ان سے کیا گندم خریدی گئی ہے؟

حاجی علی مددجہ: اچھا! جب ہم گندم خریدتے ہیں تو ہم زمینداروں سے خریدتے ہیں۔ ہم واپاریوں سے نہیں خریدتے ہیں۔

جناب اپیکر: نہیں آپ کا سوال یہ ہے کہ یہ جو 16 آدمی ہیں یہ زندہ نہیں ہیں؟

حاجی علی مددجہ: یہ زندہ نہیں ہیں۔ ان لوگوں نے انہیں زمیندار شوکر کے یہاں شناختی کارڈ اور اسکانام۔

جناب اپیکر: ٹھیک ہے۔ اب آپ کی بات آگئی ہے۔ منظر صاحب سے جواب لے لیتے ہیں نا۔ ایک ضمنی کا جواب تولیں۔ جی منظر صاحب؟ ٹھیک ہے آپ تشریف رکھیں۔

حاجی علی مددجہ: ٹھیک جی۔

جناب اپیکر: منظر صاحب۔

وزیر ملکہ خوراک: جی۔

جناب اپیکر: معزز ممبر کہہ رہے ہیں کہ آپ نے جو گندم خریدی ہے جو نام دیتے ہیں۔ بقول ممبر صاحب کہ 16 آدمیوں کے جو شناختی کارڈ ہیں وہ زندہ ہی نہیں ہیں اور آپ نے شوکیا ہے کہ ”ہم نے پہلے سال یا اس سال ان سے گندم خریدی ہے“ جبکہ وہ تین چار سال پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ اس پر آپ کیا جواب دیں گے؟

وزیر ملکہ خوراک: جناب اپیکر! جہاں تک بندوں کے شناخت کا مسئلہ ہے۔ ہم نے خود وہاں جا کر ایک ایک بندے کو بارہ دن نہیں دیا ہے۔ وہاں متعلقہ ہمارے کمشٹر صاحب ہیں، وہاں کے ڈی سی صاحبان ہیں، انہوں نے ہمیں List دی کہ یہ لوگ ہیں، ہمارے ہاں کے رہنے والے زمیندار ہیں۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔

وزیر ملکہ خوراک: ان کو یہ چیز فراہم کرنی چاہیے۔ یہ چیف سیکرٹری اور سی ایم صاحب کے knowledge میں یہ بات ہے۔ اُنہی کے توسط سے ہم نے یہ کیا ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے اسکا بڑا آسان حل ہے۔ معزز ممبر کو مطمئن کرنے کیلئے۔ جو یہ 16 نام identify کیے ہیں معزز ممبر نے وہ اجلاس کے بعد آپکو وہ دے دینگے۔ آپ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو بھیج دیں۔ یا اپنے فوڈ کا جو آپکا Representative ہے۔ وہاں سے confirm کرالیں کہ جی وہ زندہ ہیں یا وفات ہو چکے ہیں۔ گلیر ہو جائیگا اسیں کوئی ابہام کی بات نہیں ہے۔

حاجی علی مدد جنگ: نہیں سر! فوڈ کے جو وہاں ہمارے کنٹرولر ہوتے ہیں، اُنکے کہنے پر وہ دے دیتا ہے۔ اور زیادہ تر ہمارے فوڈ کے۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر: جتنک صاحب! دیکھیں منشی صاحب نے ایک ثابت بات کی کہ جی ہمارے جواہکار ہیں وہ کمشنر، ڈپٹی کمشنر سے رابطے میں ہیں۔ اب چونکہ آپ نے ایک چیز پوائنٹ آؤٹ کی ہے۔ اب میں نے کہاں ہے منشی صاحب سے وہ اپنے مکھے کے آفیسر کو اور ڈپٹی کمشنر کے ذریعے چیک کر لینگے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اُسیں وہ صحیح نہیں ہو رہا ہے۔

حاجی علی مدد جنگ: ٹھیک۔

جناب اسپیکر: یہی ہو گانا اُسکے بعد وہ بتائیں گے کہ جی یہ زندہ ہے یا نہیں ہے۔

حاجی علی مدد جنگ: جناب اسپیکر! ہم جب خریداری کرتے ہیں یا پاسکو جب خریداری کرتا ہے وہ زمیندار سے کرتا ہے۔ وہ واپاری سے نہیں کرتا ہے، ٹھیک ہے۔ آپ پاسکو کاریکار ڈیکھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پہلا دفعہ ہے ملکہ فوڈ نے خود خریداری کیا ہے۔ آپ پاسکو کاریکار ڈیکھیں اُسیں ٹوٹل 324 زمینداروں کا نام ہے۔ یہاں کتنے ہیں 925 ہیں۔ اُسیں کوئی بھی نصیر آباد، جعفر آباد کے زمیندار مجھے بتا دیں منشی صاحب کہ ہم نے ان زمینداروں سے گندم خریدی ہیں۔ زمینداروں نے احتجاج کیا ہے۔ زمینداروں نے روڈ بلاک کیا۔ یہ جتنی بھی خریداری ہوئی ہے وہاں واپاریوں کے ہاتھ سے جو کہ واپاری وہ زمیندار سے ستائیکر اپنا ستم ایک۔ اُسیں 17 وہ نام ہیں جو کہ ضلع پشین سے اُسکا تعلق ہے۔ کوئی بتا دیں ضلع پشین کا کوئی زمیندار ڈیرہ مرار جمالی، جعفر آباد میں ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔ یہ منشی صاحب! دوسرا اُنکا ضمنی ہے کہ کچھ 18 کے قریب ہیں جو پشین کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے شوکیا ہے کہ انکو نصیر آباد سے خریدی ہے۔ میرا خیال میں آپکے پار لیمانی لیڈر ہمارے معزز ممبر صادق عمرانی صاحب کا تعلق بھی وہاں سے ہیں۔ آپ انکی بھی مدلے لیں۔ اپنے ڈپٹی کمشنر اور انکو کہیں۔ اگر وہ وہاں کے ہوئے تو ظاہر

ہے سب انکو جانتے ہونے یہ بھی clear ہو جائیگا۔

وزیر ملکہ خوراک: جناب میں اسمیں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اپیکر: جی۔

وزیر نے سوال میں بتایا۔ یہ اس طرح ہے کہ پاسکو سے last time ہم نے لی۔ جسمیں گورنمنٹ کو نقشان تھا۔ اور گندمی سڑی ہوئی گندم لی۔ جنکاری کا رہ ہے۔ جو اخباروں میں آیا ہے۔ جو سب نے check کیا ہے۔ اسکے ہم نے اگر ابھی منظر صاحب، ایم پی اے صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے اتنے لوگوں سے گندم لی۔ تو ہم نے اپنے لوکل لوگوں کو، اپنی عوام کو فائدہ پہنچایا۔ ہر ایک سے لی ہے۔ ہم نے پاسکو سے نہیں لی ہے۔

جناب اپیکر: نہیں یہ کہہ رہے ہیں کہ پتہ نہیں دکانداروں سے لی ہے، کچھ اس طرح کہہ رہے ہیں نا۔

حاجی علی مدد جنک: وہ جیکب آباد کاوپاری ہے۔

جناب اپیکر: دیکھیں منظر صاحب! یہ بہت آسان ہے انہوں نے تو raise point کیے ہیں۔ آپ ان دونوں چیزوں کو check کریں۔

وزیر ملکہ خوراک: سر! ہمیں جو بتایا گیا ہے جو ہمیں List دی گئی ہے، ہمیں کمشنر، ڈی سی سے دی گئی ہیں۔ چاہے اسمیں لپشین کے ہو، چاہے تربت کے ہو جا ہے جہاں کے ہو۔ انہوں نے List دی ہیں۔ ہم ان سے وہ۔ ایم پی اے صاحب ہمیں بتائیں ہم ان سے verify کروالیں گے۔

جناب اپیکر: منظر صاحب! ایک چیز point out ہوئی ہے۔

وزیر ملکہ خوراک: جی۔ جی۔

جناب اپیکر: ان کو آپ بھی check کر لیں۔

وزیر ملکہ خوراک: جی۔ جی۔ ٹھیک ہے۔ sir

جناب اپیکر: اور وہ جو زندہ نہیں ہو گا وہ پتہ چل جائیگا۔ یا جو وہاں کا رہائشی زمیندار نہیں ہے اُسکو وہاں کا رہائشی show کیا گیا ہے۔ یہ تو کوئی اہم اسمیں ہے، ہی نہیں۔ یہ تو بڑی clear بات ہے۔ یہ منظر صاحب دونوں کو check کر لیں۔ پھر آپ ہمیں اور اسمبلی سیکرٹریٹ کو مطلع کر دیں گے۔ ٹھیک ہے جی۔

وزیر ملکہ خوراک: جی۔ Thank you Sir.

جناب اپیکر: آپ اپنا اگلا سوال پکاریں علی مدد جنک صاحب۔

حاجی علی مدد جنک: میرا سوال کدھر گیا۔ پہلا کا صحیح جواب تو نہیں ملاتا اب اگلے کا کیا ملے گا؟ اگلا سوال نمبر ہمارا ہے 229۔

جناب اپیکر: Question 229, Minister Communication and Works.

229☆ حاجی علی مددجہ:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

- (الف) صوبہ میں تعینات روگلوں N.E.X. گرید 18 کی کل تعداد کس قدر ہے؟ ضلع وار تفصیل دی جائے۔
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے بعض سینئر آفیسر ان کو OSD بنائے گئے ہیں؟ جبکہ انکی جگہ پر جونیئر آفیسر ان تعینات کیے گئے ہیں۔ نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض افسران کو اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔
- (ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجہات کیا ہیں۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں کل N.E.X. کی تعداد 58 ہے جسکی مکمل تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	
1	ڈپٹی ڈائریکٹر (روڈ۔ ۱) پی اینڈ ڈی سیل کوئٹہ۔
2	ڈپٹی ڈائریکٹر (بلڈنگ۔ ۱) پی اینڈ ڈی سیل کوئٹہ۔
3	ڈپٹی ڈائریکٹر (بلڈنگ۔ ۲) پی اینڈ ڈی سیل کوئٹہ۔
4	ایکسین مینیشنیس۔ (ا) پروشل کوئٹہ
5	ایکسین مینیشنیس۔ (ا) پروشل کوئٹہ
6	ایکسین مینیشنیس۔ (ا) پروشل کوئٹہ
7	ایکسین پروجیکٹ۔ (ا) پروشل کوئٹہ
8	ایکسین پروجیکٹ۔ (ا) پروشل کوئٹہ
9	ایکسین ای اینڈ ایم (پروشل) ضلع کوئٹہ
10	ایکسین گیس (پروشل) کوئٹہ
11	ایکسین بی اینڈ آر (پروشل) ضلع قلعہ سیف اللہ
12	ایکسین بی اینڈ آر (پروشل) ضلع ژوب
13	ایکسین بی اینڈ آر (پروشل) ضلع شیرانی
14	ایکسین بی اینڈ آر (پروشل) ضلع پشین

بلوچستان صوبائی اسمبلی 18 دسمبر 2010ء (مباحثت)

9

اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع نوشکی	15
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع قلعہ عبداللہ	16
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع چاغی (دالبندین)	17
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع اورالائی	18
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع موئی خیل	19
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع بارکھان	20
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع کچھی	21
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع پنجگور	22
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع گوادر	23
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع قلات	24
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع واشک	25
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع مستونگ	26
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع خاران	27
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع خضدار	28
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع لسبیله	29
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع آواران	30
اپکسینن ای اینڈ ایم (پروشل) ضلع خضدار	31
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع سبی	32
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع کوہلو	33
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع ہرنائی	34
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع کچھی (ڈھاؤر)	35
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع زیارت	36
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع ڈیرہ گٹھی	37
اپکسینن بی اینڈ آر (پروشل) ضلع جعفر آباد	38

اپکسین بی اینڈ آر (پروشل) ضلع نصیر آباد	39
اپکسین بی اینڈ آر (پروشل) ضلع جہل مگسی	40
اپکسین ای اینڈ ایم (پروشل) ضلع سی	41
ڈپٹی ڈائریکٹر (B-18)	42

حکومت بلوچستان کی جانب سے لوکل گورنمنٹ آرڈننس 2001ء کے منسوخی کے بعد نتیجتاً محکمہ ہذا کے ڈسٹرکٹ سیٹ اپ ختم ہونے کی وجہ سے (XENs) کی درج ذیل پوسٹ خالی ہو گئی ہیں اور ان ڈسٹرکٹ سیٹ اپ کے آفیسرز / (XENs) OSD ہو گئے ہیں تاہم ان کی تعیناتی کا کیس زیرغور ہے۔ مجاز اتحاری کے منظوری ملتے ہی ان کے تعیناتی کے احکامات ان پوسٹوں پر جاری کر دیجے جائیں گے۔

ڈسٹرکٹ آفیسر (دارڈ۔ ۱) کوئٹہ سٹی	43
ڈسٹرکٹ آفیسر (بلڈنگ۔ ۱) کوئٹہ سٹی	44
ڈسٹرکٹ آفیسر (ای اینڈ ایم کوئٹہ سٹی	45
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر قلعہ عبداللہ	46
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر پشین	47
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر نوشکی	48
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر قلعہ سیف اللہ	49
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ژوب	50
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر شیرانی	51
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر زیارت	52
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر لسیلہ	53
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر خاران	54
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر قلات	55
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر واشک	56
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر الہندین	57
ایگزیکیٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ہرنائی	58

(ب) یہ درست ہے کہ مکملہ کے بعض سینئر آفیسر ان رانچیزر ز کو معمول کے مطابق بعض انتظامی وجوہات کی بنا پر OSD بنائے گئے ہیں۔ البتہ یہ درست نہیں ہے کہ انکی جگہ پر جونیئر آفیسر ان کو تعینات کیا گیا ہے۔ ہاں یہ درست ہے کہ بعض انتظامی وجوہات کی بنا پر کچھ آفیسر ان کو اضافی چارج دیا گیا ہے۔

(ج) مکملہ کے بعض سینئر آفیسر ان رانچیزر ز کو مختلف وجوہات کی وجہ سے اولیس ڈی (OSD) بنائے گئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) حکومت بلوچستان کی جانب سے لوکل آرڈیننس 2001ء کے منسوخی کے بعد نیجنٹا مکملہ مواصلات و تعمیرات کی ڈسٹرکٹ سیٹ اپ ختم ہونے کی وجہ سے OSD بنائے گئے ہیں۔

(2) دوسرے مختلف مکملوں میں ڈپوٹیشن (Deputation) کی معیاد مکمل کرنے کے بعد آفیسر ان کی واپس مکملہ ہذا کو رپورٹ کرنے کی وجہ سے OSD بنائے گئے ہیں۔

(3) کچھ آفیسر ان OSD بنائے گئے ہیں کیونکہ ان کے خلاف اس وقت مختلف تحقیقاتی اداروں کے ذریعے مختلف نوعیت کے کیس یا توڑ ترتیش ہے یا محکمانہ انکوارری ہو رہی ہے۔

(4) چھٹی سے واپس آنے کی وجہ سے کچھ آفیسر ان کو OSD بنایا گیا ہے۔

حال ہی میں گورنمنٹ بلوچستان نے صوبہ کے تمام ملازمین کی تبادلہ و تعیناتی پر پابندی عائد کر دی ہے۔ تاہم مجاز اتحاری کے منظوری ملتے ہی ان کی تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے۔

یہ درست نہیں کہ ان کی جگہ جونیئر آفیسر ان کو تعینات کیا گیا ہے بلکہ گریڈ 18 کے صرف دو آفیسرز کی جگہ پر گریڈ 17 کے دو آفیسرز کو ایکٹنگ (Acting) چارج دیا گیا ہے تاکہ ترقیاتی کام میں خلل نہ پڑے اور ان کی جگہ پر جلد ہی گریڈ 18 کے موزوں آفیسر ان کی تعیناتی کی جائے گی۔

یہ درست ہے کہ بعض جگہ آفیسر ان کی وقاریوں تبادلہ کی وجہ سے خالی پوسٹوں پر عارضی طور پر کام چلانے کے لیے اسی ضلع میں کسی دوسرے آفیسر کو اس کے حقیقی گریڈ پوسٹنگ کے ساتھ اضافی چارج بھی دیا گیا ہے تاکہ ترقیاتی کام میں خلل نہ پڑے۔

حاجی علی مدحت: جناب اسپیکر! یہاں ان لوگوں نے جواب دیا ہے کہ صرف دو جونیئر آفیسر ان کو ہم نے گریڈ 18 میں ہم نے اپ گریڈ کیا ہے کیا بولتے ہیں اردو میں promote کیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہاں جو میرے پاس list ہے کوئی کے مجموعہ ایس ڈی او ہیں۔ یہ 17 گریڈ کے ہیں۔ محی الدین ایس ڈی او ہیں یہ 17 گریڈ کے ہیں۔ اپنا عبدالرشید ایس ڈی او ہیں یہ 17 گریڈ کے ہیں۔ احسان اللہ 17 گریڈ کے ہیں۔ اللہ آپ کوئی دے سجاد حیدر یہ 17 گریڈ کے ہیں۔

جناب اسپیکر: دیکھیں! ایک بات سنیں؟ آپ کا سوال ہے کہ صوبے میں تعینات N.E.X. regular گریڈ 18 کی

کل تعداد کس قدر ہے ضلع وار تفصیل دی جائے؟ ٹھیک ہے نا؟ آپ نے ان سے پوچھا ہے کہ آپ کے مکھے میں 18 گریڈ کے XEN کتنے ہیں اُنکی آپ تفصیل دے دیں۔ انہوں نے آپ کو یہ بتا دیا کہ یہ اٹھارہ گریڈ کے یہ XEN ہیں۔

حاجی علی مددجک: نہیں sir میں نے ۔۔۔

جناب اپیکر: اب آپ بتائیں کہ ان میں سے کون 18 گریڈ کا نہیں ہے جو انہوں نے غلط مکھے نے دیا ہے تو ہم منشیر صاحب سے پوچھ لیں؟

حاجی علی مددجک: سر! اسمیں محمد نواز نہیں ہے محی الدین نہیں ہے عبدالرشید نہیں ہے ہے احسان اللہ نہیں ہے۔ سجاد حیدر نہیں ہے۔

جناب اپیکر: جی کہاں پر نام ہیں؟

حاجی علی مددجک: یہ ہے احسان اللہ ہے قلعہ سیف اللہ کے۔

جناب اپیکر: نہیں آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ دیکھیں آپ نے ایک تفصیل پوچھی۔ انہوں نے دے دی کہ اتنے ہمارے پاس ہیں۔ آپ کو اعتراض کس چیز پر ہے نا؟

حاجی علی مددجک: نہیں sir دیکھیں میں نے پوچھا ہے کہ بلوچستان کے 29 اضلاع میں کتنے XEN ہیں اور کتنے جو نیز۔ یہ میرا سوال ہے۔

جناب اپیکر: دیکھیے! جو نیز سینئر کا تو علی مدد آپ نے تذکرہ ہی نہیں کیا ہے۔ آپ نے ایک گریڈ کا ذکر کیا ہے اُسکی منشیر نے اور مکھے آپ کو تفصیل دے دی۔

حاجی علی مددجک: sir آپ دیکھ لیں۔

جناب اپیکر: نہیں اب آپ کیا کہتے ہیں کہ اسمیں کون جو ہے 18 کا نہیں ہے آپ مجھے نمبر بتا دیں؟

حاجی علی مددجک: اچھا! نمبر ہے۔

جناب اپیکر: کس نمبر پر ہے۔

حاجی علی مددجک: 5 نمبر پر ہے محمد نواز۔

جناب اپیکر: 5 نمبر پر؟

حاجی علی مددجک: محمد نواز ہے۔

جناب اپیکر: اچھا جی۔

حاجی علی مددجک: 6 نمبر پر ہے محی الدین۔ اچھا! 10 نمبر پر ہے عبدالرشید۔ 11 پر احسان اللہ۔ اچھا جی 17 پر ہے سجاد

حیدر۔

جناب اپیکر: ٹھیک ہے۔

حاجی علی مددجہ: جو کہ جواب میں لکھا گیا ہے کہ ہم دو کو اسکی جگہ پر۔

جناب اپیکر: نہیں اب آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ 18 کے نہیں ہیں؟

حاجی علی مددجہ: نہیں ہیں sir۔ یہ 17 کے ہیں۔

جناب اپیکر: منشڑ صاحب! آپ ذرا بتائیے گا کہ یہ جوانہوں نے کہا ہے۔

وزیر ملکہ خوراک: جی۔

XEN Maintenance Provincial-II Quetta. XEN جناب اپیکر:

Maintenance-III provincial, XEN B&R District Killa Saifullah, کہہ رہے ہیں کہ

جی یہ اس گریڈ کے نہیں ہیں تو کس وجہ سے لگے ہوئے آپ ذرا سمجھائیں؟

وزیر ملکہ خوراک: جناب اپیکر! جو معزز رکن ایم پی اے صاحب نے سوال کی ہم نے تفصیلًا اسکو جواب اُنکو دیے ہیں۔ اگر اسکے علاوہ اگر اُنکو کوئی اعتراض ہے کس کو کس مقصد کیلئے post کی گئی ہے؟ کیونکہ ہماری یہ ہے انじمنٹ نگ ڈیپارٹمنٹ۔ ٹھیک ہے؟ کہیں گریڈ 18 کی sanctioned post ہے وہاں گریڈ 18 کا آفیسر لگاتے ہیں۔ کہیں پر گریڈ 17 کے پوسٹ ہیں وہاں گریڈ 17 کا SDO ہو چاہے کوئی XEN ہو اسکو ہیں پر لگاتے ہیں۔

جناب اپیکر: ٹھیک ہے۔

وزیر ملکہ خوراک: ٹھیک ہے جی؟ لیکن جہاں تک OSD کا سوال ہے۔ بالکل میں مانتا ہوں ہمارے پاس کئی سینئر آفیسران OSD ہیں۔ وہ اس لیے کہ جب لوکل گورنمنٹ آرڈننس آیا۔

جناب اپیکر: ٹھیک ہے وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ہو گئیں تو ظاہر ہے۔

وزیر ملکہ خوراک: وہ ختم گئیں تو اب اُنکے آفیسر زیر آئے ہم نے سرپرنا کے سی ایم صاحب کو بھجوایا۔ سی ایم صاحب نے اُن کی approval دے دی۔ ہم نے فائل کو بھیج دیے۔ جیسے فائل سے اُنکی تو انشاء اللہ سب کو adjust کریں گے۔

جناب اپیکر: ٹھیک ہے۔ علی مدد صاحب! آپ کہہ رہے ہیں کہ OSD جو ہیں۔ منشڑ صاحب فرماتے ہیں کہ ظاہر ہے جب district government dissolve ہو گئی ختم ہو گئی یا اس میں ایک set-up E.D.O's works کا جب وہ ختم ہو گا تو لامالہ انہوں نے OSD ہونا ہے۔ اب اُنکی نئی adjustment منشڑ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے

وزیر اعلیٰ کو سری بھیج دی ہے۔ کہ جب فناں approval دیاں کو وہ post کر دینگے۔

حاجی علی مددجہ: ٹھیک ہے۔

جناب اپیکر: ابھی اور کوئی چیز ٹھیک ہے؟

حاجی علی مددجہ: جی۔

جناب اپیکر: وقفہ سوالات ختم۔ فلو اگر کسی اور مسئلے پر بات کرنا چاہے؟ کوئی بھی؟ no سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب محمد خان مینگل (سیکرٹری اسمبلی) میر شاہ نواز مری صاحب وزیر نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے 18 تاریخ کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ محترمہ بیگم غزالہ گولہ صاحبہ نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ محترمہ عظیمی پیر علی زئی صاحب، مشیر، وزیر اعلیٰ، نے 18 دسمبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ محترم وزیر تعلیم صاحب ایک اہم مینگل کے سلسلے میں اسلام آباد جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ محترم انجینئر زمرک خان صاحب کراچی جانے کی وجہ سے 18 دسمبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ میر امان اللہ نو تیری صاحب وزیر نے کوئی سے باہر جانے کی وجہ سے 18 دسمبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ محمد اسماعیل گجر صاحب وزیر نے بعجه ناسازی طبیعت 18 دسمبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔ میر عبدالرحمن مینگل صاحب وزیر نے اسلام آباد جانے کی وجہ سے 18 دسمبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب اپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟ رخصت کی درخواستیں منظور ہوئیں۔ اب اسمبلی کا اجلاس بروز منگل 21 دسمبر 2010ء بوقت گیارہ بجے صبح تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس صبح 12 بجکر 08 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)۔

